بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ۴۷۵

اَلْفَضْل

روزنامہ

قادیان

جمعہ کے روز شائع ہوتا ہے

جلد ۳۵ | ۲۸ ماہ تبلیغ ۱۳۲۶ ہش | ۶ ربیع الثانی ۱۳۶۶ھ | ۲۸ فروری ۱۹۴۷ء | نمبر ۵۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۷ تبلیغ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۶½ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کو گھٹنے میں درد کی وجہ سے تکلیف ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

آج تیسرے پہر محترمہ طاہرہ بیگم صاحبہ بنت یحییٰ خان صاحب مرحوم محلہ دارالبرکات شرقی کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ جس میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی شمولیت فرمائی۔ اور دعا کی۔

مکرم خان صاحب منشی برکت علی صاحب جائنٹ ناظر بیت المال دو ہفتہ کی رخصت پر قادیان سے باہر گئے ہیں۔

لیڈروں کی آزمائش

نیویارک ٹائمز امریکہ نے بھی لکھا ہے کہ مسٹر اٹلی وزیر اعظم برطانیہ کا اعلان ہندوستانی لیڈروں کو الٹی میٹم ہے کہ اپنے تنازعات کا فیصلہ کریں۔ اور ایک ذمہ دارانہ حکومت کی داغ بیل ڈالیں۔ اب معاملہ ہندوستانیوں پر آپڑا ہے۔ اب یہ ان کا کام ہے۔ کہ وہ ثابت کریں۔ کہ آیا وہ اپنی حکومت خود سنبھالنے کے اہل ہیں یا نہیں۔

اگر تھوڑا سا غور کیا جائے۔ تو یہ رائے بالکل صحیح ہے۔ برطانیہ کو شکست دینے کا یہ نہایت اچھا موقعہ ہے۔ اگر ہندوستانی لیڈر اپنے فرائض کو سمجھیں۔ اور اگر باہمی کھینچ تان کی بجائے ہندوستان کے مفاد پر نظر رکھیں۔ تو معاملہ اتنا مشکل نہیں۔ اس سلسلہ میں سب سے زیادہ ذمہ داری کانگرس پر ہی عائد ہوتی ہے۔ اس کو چاہیئے کہ ذرا مزاح خوشگوار سے کام لے۔ یہی عقلمندی ہے لیکن کانگرس کے پچھلے رویہ سے ہمیں ناامیدی بھی ہے۔ کہ وہ اپنے فرائض کو سمجھیں گی۔ کانگرس کی دشمنی نے ان کو سب کچھ بھلا دیا ہوا ہے۔ یہاں تک کہ وہ اپنی ہٹ دھرمی قائم رکھنے کے لئے ہندوستان کی آزادی کو بھی قربان کرنا کوئی بڑی بات نہیں سمجھتی۔

کانگرس نے یہ بات جبوری حکومت میں تھوڑا سا اقتدار پاکر پوری طرح واضح کردی ہے۔ وہ کسی معاملہ میں مسلم لیگ سے مصالحانہ روش اختیار نہیں کرنا چاہتی لیکن اس کو یقین رکھنا چاہیئے۔ کہ اگر وہ اپنی ہٹ دھرمی پر قائم رہی۔ تو سب کے لئے تباہی ہے۔ اور یہ بھی نہ بھولنا چاہیئے کہ دوران آشوب ڈالا راج اب دنیا کے کسی خطہ میں قائم نہیں ہوسکتا۔ زمانہ اس کو دھتکار چکا ہے۔ اور ایسا راج قائم کرنے کی اب یہ آخری کوشش ہی ہوگی ہندوستان کی گزشتہ پندرہ بیس صدیوں کا تاریخ بتاتی ہے کہ ایسا راج قائم کرنے کی ایک بار نہیں بلکہ کئی بار کوشش ہوچکی ہے۔ لیکن قدرت ہمیشہ اسکو ناکام کرتی رہی ہے۔ اور اس کوشش کا نتیجہ ہمیشہ یہی نکلا ہے۔ کہ پہلے سے بھی کہیں زیادہ مضبوط غلامی کی زنجیریں اس مغرور اور استبداد پرست گروہ کو پہننی پڑی ہیں۔ جیسے کہ آجکل کی دنیا میں یہودی قوم کی طرح کوئی مقام نہیں۔ قدرت کا اٹل فیصلہ ہے۔ اس لئے ہمیں یقین ہے کہ کانگرس ہو یا کوئی اور جو بھی ان غیر منصفانہ اور استبدادی اصولوں کو اس سرزمین میں رائج کرنے کی کوشش کرے گا۔ اس کی نہ صرف سب محنت رائیگاں جائے گی۔ بلکہ اس سے بڑھ کر اس ملک کا بدخواہ اور کوئی نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ وہ ایک غیر ممکن چیز کے لئے تمام ملک کو خطرے میں ڈالنا چاہتا ہے۔

یہ تو ہوگا نہیں کہ انگریز ملک کو اسی افراتفری اور طوائف الملوکی کے حوالے کرکے جو ان کے آنے کے وقت یہاں تھی۔ آپ چلتے بنیں الا ماشاء اللہ اگر وہ ایسا کریں گے تو یقیناً ملک کے طول وعرض میں فتنہ وفساد کی ایسی آگ بھڑکیگی۔ کہ جس کو بجھانا لیڈروں کے بس کی بات نہ رہے گی۔ جو کچھ مقدر ہے وہ تو اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے۔ مگر عقل تو یہی بتاتی ہے۔ کہ ہندوستان میں اتنے متضاد عناصر موجود ہیں۔ کہ اگر ان کو ڈھیل دے دی جائے۔ تو ایسا خوفناک طوفان اٹھ سکتا ہے۔ کہ کوئی محنت وتدبیر اس کا چارہ نہیں کرسکتی۔

اس لئے ہندوستان کے لیڈروں کو چاہیئے کہ اس موقعہ کو ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ اور ملک قوم رحم کرکے باہمی انصاف وعدل کا طریق اختیار کریں۔ اور اس مسئلہ کو اس طرح حل کریں۔ کہ کسی گروہ یا قوم کو دوسری سے اپنی حق تلفی کا خطرہ نہ رہے۔ اور سب اپنی جگہ آزادی کی برکات سے یکساں مستفیض ہوں۔ اس ضمن میں ہم پھر عرض کرتے ہیں کہ سب سے زیادہ ذمہ داری کانگرس کے لیڈروں پر عائد ہوتی ہے۔ تا حال وہ اپنے دعاوی کو اپنے عمل وفعل سے ثابت نہیں کرسکے۔ اپنے ارادوں کی پردہ پوشی کے لئے خواہ کتنی کوشش کریں۔ وہ چھپ نہیں سکتے۔ انکو سوراج ہندو راج قائم کرنے کے ارادے بالکل ترک کردینے چاہئیں۔ کیونکہ یہ ارادے ہی ملک میں فتنہ وفساد کی بنیاد ہیں۔ اور جتنے یہ خطرناک ہیں اتنے ہی ناممکن الحصول بھی ہیں۔ ایسی ناممکن الحصول تمناؤں کے لئے خون کا دریا بہا دینا سخت بیوقوفی ہے۔

ہر بچنوں پر حملہ

ایسوسی ایٹڈ پریس کی خبر ہے کہ موضع تارا گاؤں ضلع ستارا کے ہر بچنوں کو اچھوت اور ہار کا سخت خمیازہ بھگتنا پڑا۔ پچھلے جمعے جب تین مندروں کے دروازے ہر بچنوں پر کھولے گئے۔ تو کہا جاتا ہے کہ ایک تقریب کے دوران میں مقامی نیچ جاتی ہندوؤں نے ہر بچنوں کو زدوکوب کیا۔

یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اونچ جاتی ہندوؤں ہر بچنوں سے جیہوں نے پوجا میں حصہ لیا۔ ۵۰۰ روپیہ کا تاوان بھی طلب کرتے ہیں۔ جو ہندو شاستروں کے رو سے مندروں کو دوبارہ پاک کرنے کی رسومات میں خرچ کیا جائے گا۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور دفتر الفضل سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حفاظتِ مرکز احمدیت اور جماعت احمدیہ کا فرض

یاد رکھو! قربانیاں اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہیں۔ یہ ایک موقعہ ہے۔ جو نہ سینکڑوں سال پہلے کسی کو ملا ہے۔ اور نہ آئندہ ملے گا۔ نظارت بیت المال کی طرف سے ایک نہایت ضروری تحریک امداد منظومین بہار وغیرہ اور حفاظتِ مرکز احمدیت کی گئی تھی۔ مگر اس پر جماعت کے اکثر حصہ نے موعودانہ شان کے ساتھ لبیک نہیں کہا۔ اس کی وجہ یہ کہ اس کی ضرورت اور اہمیت کو احباب کے سامنے نہیں رکھا گیا۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے غرباء کے لئے اموال خرچ کرنے والوں کے متعلق فرمایا ہے کہ جو لوگ غرباء کے فلاح و بہبود کے لئے اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے اموال کو بڑھاتا اور انہیں سو سو گنا کر کے بدلہ دیتا ہے۔" پس جبکہ غرباء کے اموال دینے کا بدلہ سو گنا ملتا ہے۔ تو ان بے کس۔ بے بس بے در۔ بے گھر لوگوں کی امداد کرنا اللہ تعالیٰ کے حضور سے کس قدر ثواب کا ذریعہ ہے۔ پھر یہ تحریک مرکز سے بلند کی گئی ہے۔ اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا اور بھی ضروری ہے۔

جماعت احمدیہ کے لئے جس طرح مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ مقدس مقامات ہیں۔ اسی طرح قادیان ان کے لئے مقامات مقدسہ اور شعائر اللہ میں سے ہے۔ جیسا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: "مکہ وہ مقدس مقام ہے۔ جس میں۔ گھر ہے۔ جسے خدا نے اپنا گھر قرار دیا۔ اور مدینہ وہ بابرکت مقام ہے جس میں محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آخری گھر بنا۔ جس کی گلیوں میں آپ چلے پھرے۔ اور جس کی مسجد میں اس مقدس نبی نے جو سب نبیوں سے کامل تھا۔ اور سب نبیوں سے زیادہ خدا کا محبوب تھا۔ نمازیں پڑھیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کیں۔

قادیان وہ مقدس مقام ہے۔ جس میں محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صفات مقدسہ کا خدا تعالیٰ نے دوبارہ حضرت مرزا صاحب کی صورت میں نزول فرمایا۔ یہ مقدس ہے باقی سب دنیا سے۔ مگر تابع ہے مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے۔"

پس آج جبکہ ملک نہایت خطرناک حالات میں سے گذر رہا ہے۔ اور دن بدن حالات بد سے بدتر ہوتے جا رہے ہیں۔ ہر وہ شخص جو سلسلہ میں داخل ہے۔ اپنا پہلا فرض قرار دے۔ اور اسی کے لئے اپنی عزیز ترین چیزوں کو ان کی حفاظت کے لئے قربان کرنا سعادت دارین سمجھے۔ مگر جب احتیاطی تدابیر کے پیش نظر اس کے متعلق احباب سے چندہ مانگا گیا۔ تو بعض احباب نے دو دو آنہ دیکر کہا۔ کہ ہمارا فرض ادا ہو گیا۔ کیا حفاظت مرکز احمدیت کے لئے دو دو آنہ کا چندہ دینا قربانی کہلا سکتی ہے۔ ہرگز نہیں۔ پس عنقریب نظارت بیت المال کی طرف سے اس کے متعلق ایک تحریک پیش کی جائے گی۔ اور بعض احباب کو خصوصیت کے ساتھ اس کے متعلق عرض کیا جائیگا۔ کہ وہ مرکزی حفاظت کے پیش نظر خاص قربانی کر کے اللہ تعالیٰ سے ثواب لیں۔ (ناظر بیت المال)

درخواست دعا

عزیزہ القدر عطیۃ اللہ بیگم بدستور بخار رضہ تپ محرقہ علیل ہے۔ اس قدر کمزور ہو چکی ہے کہ دیکھ کر رحم آتا ہے۔ اور طبیعت کو صدمہ لاحق ہوتا ہے۔ احباب اور بزرگان سلسلہ کامل اور جلد صحت کے لئے درد دل سے دعا فرمادیں۔ (چودھری احمد شکر اللہ خاں)

ہمارے چھ مجاہد بھائی ۲۴ فروری کو ممباسہ بخیریت پہنچ گئے

غالباً وہ ٹبورا پہنچ چکے ہونگے

ممباسہ ۲۵ فروری۔ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں۔ کہ ہمارے چھ مجاہد بھائی جو عازم افریقہ ہوئے تھے۔ کل بخیریت ممباسہ پہنچ گئے تھے۔ اور انشاء اللہ کل دارالسلام ہوتے ہوئے ٹبورا پہنچ جائیں گے

ہمارے چھ مجاہد بھائیوں کے اسماء حسب ذیل ہیں:۔ مکرم میر ضیاء اللہ صاحب مکرم سید ولی اللہ شاہ صاحب مولوی فاضل۔ مکرم چودھری فضل الٰہی صاحب مولوی فاضل مکرم مولوی عنایت اللہ صاحب خلیل مولوی فاضل۔ مکرم مولوی جلال الدین صاحب قمر مولوی فاضل۔ مکرم حکیم محمد ابراہیم صاحب مولوی فاضل۔ یہ مجاہدین تاریخ ۹ فروری کو روانہ ہوئے تھے۔ اور ۱۳ فروری کو بمبئی سے جہاز پر سوار ہوئے تھے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو زیادہ سے زیادہ خدمت اسلام و احمدیت کی توفیق عطا فرمائے۔ اور وہ جس مقصد کے لئے اپنے گھر بار چھوڑ کر دور دراز ممالک میں تشریف لے گئے ہیں اس مقصد میں ان کو کامیاب فرمائے۔ آمین۔

چودھری مشتاق احمد صاحب باجوہ امام مسجد لندن کی حالت بہتر ہے

زخم کے بقایا ٹانکے بھی اب کھول دیئے گئے ہیں

ابھی بدہضمی کی شکایت ہے

لنڈن ۲۶ فروری۔ مکرم چودھری ظہور احمد صاحب بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں۔ کہ چودھری مشتاق احمد صاحب باجوہ امام مسجد لندن کے زخم کے چوٹ کے بقایا ٹانکے اپریشن میں لگائے گئے تھے۔ مندمل ہونے کی وجہ سے کھول دیئے گئے ہیں۔ اور آپ کی حالت بہتر ہے۔ اگرچہ بدہضمی کی شکایت باقی ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اس مجاہد بھائی کو کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

دینیات کلاس برائے طلباء میٹرک

حسب سابق مجلس انوار اللہ یہ مرکزیہ کے زیر اہتمام میٹرک کا امتحان دینے والے طلباء کے لئے ہفتہ وار دینی تعلیم کی کلاس کھولی جائیگی۔ جس میں طالب علموں کو اہم دینی تعلیم کے علاوہ ضروری تربیتی مسائل سے واقف کیا جائیگا۔

اس کلاس کا اجراء ۲ مارچ سے ۲۷ تک قادیان میں ہوگا۔ جس میں طالب علموں کے لئے پورے گھنٹے کا تعلیمی و تربیتی پروگرام پیش مرتب کیا جائیگا اور اس پر عمل کرایا جائیگا۔ جو ان کی آئندہ زندگی کے لئے مشعل راہ ثابت ہوگا۔ انشاء اللہ۔

تمام دینی مدارس کے طالب علموں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں قادیان بھیجنے کی سعی فرما کر ممنون فرمائیں۔ اور ان کے اسماء سے قبل از وقت مطلع فرمائیں۔ (مہتمم تعلیم مجلس انوار اللہ یہ مرکزیہ)

ہیڈ ماسٹروں کی صوبائی کانفرنس

پنجاب کے منظور شدہ سکولوں کی صوبائی ایسوسی ایشن کا جو اجلاس بروز جمعہ شروع ہو رہا ہے۔ اس کے لئے انتظامات مکمل ہو رہے ہیں۔ آج دوپہر کی گاڑی سے متصرفہ دوم پرکاش مہتہ بی۔ اے ایل۔ ایل بی جنرل سکرٹری اور پنڈت شام نرائن صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی آرگنائزنگ سکرٹری صوبائی ایسوسی ایشن قادیان تشریف لے آئے ہیں۔ کانفرنس کا پہلا اجلاس بروز جمعہ ۷ بجے شام شروع ہوگا۔ اس میں صرف ہیڈ ماسٹرز شامل ہونگے۔ پرسوں بروز ہفتہ ساڑھے دس بجے صبح اجلاس عام ہوگا۔ جس میں تعلیم سے دلچسپی رکھنے والے مقامی احباب بھی کانفرنس ہذا کے دفتر واقعہ بورڈنگ ہاؤس سے ٹکٹ لیکر شامل ہو سکتے ہیں۔ محمد ابراہیم

برائے توجہ دیہاتی مبلغین

جن اصحاب نے اپنا نام دیہاتی مبلغین کلاس کے لئے پیش کیا تھا۔ ان سب کے نام چٹھیاں لکھی گئی تھیں۔ کہ ۱۵ مارچ تک قادیان انٹرویو کے لئے پہنچ جائیں۔ لیکن ان میں سے بعض ابھی تک نہیں پہنچے۔ لہٰذا بذریعہ اعلان ہذا مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ اب یکم مارچ تک انٹرویو کے لئے قادیان پہنچ جائیں۔ ورنہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے نام پر پیش ہونے والے احباب کے لئے خود ذمہ دار ہونگے۔ (ناظر دعوۃ و تبلیغ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دین کی خدمت کرنے کیلئے

دینی تعلیم کا حاصل کرنا نہایت ضروری ہے

ہر نبی اور اسکے جانباز متبعین کے لئے فریضہ تبلیغ ایک لازمی امر رہا ہے۔ اگرچہ لوگوں نے ان کی سخت مخالفت کی۔ اور اس مخالفت و دشمنی اور ضد و تعصب میں انہوں نے انسانی اخلاق و ہمدردی کو بھی بالائے طاق رکھ کر ان پر وہ ظلم و ستم ڈھائے کہ جنہیں سنکر اور پڑھ کر انسان پر ایک رعشہ اور کپکپی طاری ہو جاتی ہے۔ مگر سرفروش مجاہدین بھلا ان عارضی مصائب و شدائد سے گھبرا کر خداوند دو عالم کے علم بلند کو کیونکر سرنگوں ہونے دیتے۔ انہوں نے منکرین کی ہر سختی کو بصد خوشی برداشت کیا۔ اور اس کام سے ہاتھ نہ اٹھایا۔ جو انہیں اللہ تعالیٰ اور اپنے زمانے کے نبی کی طرف سے سپرد کیا گیا تھا۔ اگرچہ تبلیغ کرنا ہر مخلص دیندار کے لئے ایک ضروری چیز ہے۔ اور ہر نبی کے سپردکار اس فرض کو ہمیشہ سرانجام دیتے رہے مگر اسلام اس اہم فریضہ کی ادائیگی کے لئے عامۃ المسلمین کے علاوہ ایک خاص جماعت تیار کرنے کا حکم دیتا ہے چنانچہ فرماتا ہے۔ ولتکن منکم امۃ یدعون الی الخیر و یأمرون بالمعروف و ینھون عن المنکر و اولئک ھم المفلحون۔ کہ اے ایمان کا دم بھرنے والو۔ تم میں سے ایک جماعت اس کام کے لئے وقف ہونی چاہیئے۔ کہ وہ لوگوں کو ایسے کمالات حاصل کرنے کی طرف بلائے۔ جو انسان کے لائق اور مناسب ہیں۔ یعنی وہ لوگوں کو ایسی باتوں کے کرنے کا حکم دے۔ جو شریعت میں اچھی سمجھی جاتی ہیں۔ اور انسانی نفوس ان سے تسلی اور اطمینان پکڑتے ہیں۔ اور قومی اور فعلی دونوں طرح سے لوگوں کو ایسی باتیں اور ایسے کام کرنے سے روکے اور باز رکھے۔ جن کے کرنے میں اللہ تعالیٰ راضی نہیں ہوتا۔ ایسے کام کرنے والی جماعت یقیناً اپنے مقصد حیات میں کامیاب ہو جائیگی۔

اب اسلامی تاریخ کی واقفیت رکھنے والا انسان جانتا ہے۔ کہ جب تک مسلمان گرم جوشی سے ایک خاص انتظام کے ساتھ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے مقدس فرض کو بجالاتے رہے۔ وہ ہر ملک اور ہر طبقہ میں سربلند و سرفراز رہے۔ مگر جب ان کے اندر تشتت و انتشار پیدا ہو گیا اور عوام تو الگ رہے۔ خود علماء کی حالت خراب ہو گئی۔ تو نہ وہ انتظام رہا۔ اور نہ ان کی باتوں میں کوئی تاثیر رہی۔ کیونکہ جو کچھ ان کے پاس اسلامی لٹریچر تھا۔ نہ وہ اسے حقیقی رنگ میں سمجھ سکے۔ اور جتنا کچھ سمجھ سکے۔ اس پر بوجہ اپنی بداعمالیوں کے عمل پیرا ہونے کی توفیق نہ مل سکی۔

اب اسلام کی اس نشاۃ ثانیہ میں اس حکم کی مخاطب خاصکر جماعت احمدیہ ہے۔ جو اپنے زمانہ کے مامور و مرسل کو تسلیم کر لینے کے باعث حقیقی مومن اور اصلی مسلمان ہے۔ اسی حکم کے ماتحت امام الوقت سیدنا خلیفۃ المسیح الثانی نے مبلغین اور مجاہدین کی ایک خاص جماعت تیار فرما رکھی ہے۔ جو دنیا کے عام کاروبار سے الگ تھلگ ہو کر رات دن تبلیغ ایسے نہایت اہم اور مقدس فریضہ کی ادائیگی میں لگی ہوئی ہے۔ پس جہاں احمدی نوجوانوں کا فرض ہے۔ کہ اس فرض کی ادائیگی کے لئے اپنے آپ کو سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی کے پیش کریں۔ وہاں ان کا یہ بھی فرض ہے کہ تبلیغی میدان میں آنے سے پیشتر وہ دینی تعلیم حاصل کر کے اپنے آپ کو براہین قاطعہ اور دلائل ساطعہ کے اسلحہ سے مسلح کریں۔ کیونکہ دوسرے کو کسی امر کی تبلیغ کرنے سے پہلے یہ ضروری ہوتا ہے۔ کہ انسان خود اس چیز کے مالہ وما علیہ سے بخوبی واقف ہو۔ ورنہ خطرہ ہوتا ہے۔ کہ کہیں وہی بات نہ ہو۔ جو خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سنایا کرتے ہیں کہ ایک دفعہ کے علم پٹھان نے کسی مولوی صاحب سے یہ سن پایا۔ کہ کافر کو مسلمان کرنے سے بڑا ثواب ہوتا ہے۔ چنانچہ ایک دن خان صاحب کو کوئی ہندو مل گیا۔ خان نے اسے اپنے پاس بلا کر کہا کلمہ پڑھو۔ ہندو نے کہا خانصاحب میں ہندو ہوں ہندو کلمہ نہیں پڑھا کرتے۔ مگر خان صاحب کہاں ماننے والے تھے۔ آج ہی تو ثواب کا موقعہ ملا تھا۔ ذرا تیز ہو کر بولے بس کلمہ پڑھو۔ ہندو نے نہایت عاجزی سے عرض کی خانصاحب میں ہندو ہوں کلمہ کیسے پڑھ سکتا ہوں۔ کلمہ مسلمان پڑھا کرتے ہیں۔ خانصاحب نے مونچھوں کو تاؤ دیا۔ اور کڑک کے بولے "اگر تو کلمہ نہیں پڑھے گا تو تیرا پیٹ چیر دونگا"۔ بے چارے ہندو کے پاؤں تلے سے زمین نکل گئی۔ مارے خوف کے تھر تھر کانپنے لگا۔ آخر جب اسے یقین ہو گیا۔ کہ خانصاحب کلمہ پڑھا کر یا جان لے کر چھوڑیں گے۔ تو کہنے لگا اچھا خان صاحب آپ کلمہ پڑھائیں۔ خان صاحب نے کہا نہیں تم خود پڑھو ہندو نے کہا خان صاحب میں ہندو ہوں بھلا مجھے کلمے کا کیا پتہ کہ کیا ہوتا ہے اور اسے کس طرح پڑھتے ہیں۔ خانصاحب کہنے لگے۔ نہیں بس تم خود پڑھو۔ ہندو نے پھر وہی عذر کیا۔ اور ساتھ ہی کہا کہ آپ مسلمان ہیں آپ پڑھائیں۔ میں پڑھنے کو تیار ہوں۔ بس پھر کیا تھا۔ خانصاحب نے اسے یہ کہہ کر چھوڑ دیا۔ خوکبخت تیرا قسمت ہی برا ہے۔ مجھے بھی کلمہ نہیں آتا

پس تبلیغی معرکہ میں آنے سے پہلے ضروری ہے۔ کہ انسان خود دینی تعلیم سے کماحقہ واقف اور آگاہ ہو۔ اور وہ اس قابل ہو کہ ہر جاہل و عالم کا استاد دین سکے اسے اپنے عقائد اور اصول کی پوری واقفیت ہونا چاہیئے۔ اور اسے پتہ ہونا چاہیئے۔ کہ اس کا مذہب اسے کیا بنانا چاہتا ہے۔ تا وہ دوسرے کی صحیح راہ نمائی کر سکے۔ اور ہر جگہ اور ہر طبقہ میں نہایت ہی بشاشت اور سربلندی کے ساتھ بات چیت کر سکے۔ اور اپنے مذہب کو پیش کرتے ہوئے اسے کسی جگہ بھی شرمندہ نہ ہونا پڑے۔

موجودہ زمانہ میں ایک احمدی واقف زندگی اور مجاہد کے لئے یہ بات قادیان میں مدرسہ احمدیہ و جامعہ احمدیہ کے سوا کسی اور جگہ کماحقہ پوری نہیں ہو سکتی۔ پس تمام وہ احمدی نوجوان جو احمدیت کی خدمت کر کے سعادت حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اور اپنے آپ کو حضور کے پیش کر چکے ہیں۔ اور اس سال مڈل کے امتحان میں شامل ہو رہے ہیں۔ وہ اپنی کامیابی کے ساتھ ہی جلد سے جلد مدرسہ احمدیہ میں آکر داخل ہوں۔ یہاں چار سال کے اندر طالب علم کو حقیقی اسلام یعنی احمدیت کے تمام مسائل عقائد اور اصول سے کماحقہ واقف اور آگاہ کر دیا جاتا ہے۔ قرآن کریم حدیث۔ صرف و نحو انگریزی اور دیگر مذہبی علوم کی خدا کے فضل سے اعلیٰ تعلیم کے علاوہ بچوں کو تقریر و تحریر کی بھی مشق کرائی جاتی ہے۔ امید ہے کہ جماعت کے عہدیدار اور وہ ماں باپ جن کے بچے اس سال مڈل کے امتحان میں شامل ہو رہے ہیں اس طرف خاص توجہ فرمائینگے۔ اور کوشش کرینگے۔ کہ مدرسہ احمدیہ میں کثرت سے قوم کے بچے داخل ہوں۔ تا احمدیت سے کماحقہ آگاہ ہو کر مجاہدین کی اس سرفروش جماعت میں شامل ہو سکیں۔ جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس مذکورہ بالا آیت کے ماتحت خاصکر خدمت اسلام کے لئے تیار کی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کے دلوں میں حضور کے منشاء مبارک اور وقت کی نزاکت کو پہچاننے کا الہام فرمائے تا آپ سمجھیں کہ اسلام کو اس زمانہ میں آپ کی امداد کی کتنی ضرورت ہے۔ سیدنا مسیح موعود علیہ السلام کے الفاظ میں اسلام کی حالت زار ملاحظہ کیجئے:۔

ہر طرف سے پڑ رہے ہیں دین احمد پر تبر
کیا نہیں تم دیکھتے قوموں کو اور انکے وداد
کھا رہا ہے دیں ملانیچے اٹھ سے قوموں کے لئے
اک تزلزل میں پڑا اسلام کا عالی منار
ڈوبنے کو ہے یہ کشتی آ میرے ناخدا
آگیا اس قوم پر وقت خزاں اندر بہار

خاکسار محمود احمد مولوی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈاڑھی کے متعلق اللہ تعالیٰ کا تاکیدی حکم

احمدی احباب سے یہ بات پوشیدہ نہ ہوگی کہ شریعت اسلامی ہر مومن مسلمان کو اپنا ظاہر و باطن دونوں درست کرنے کا حکم دیتی ہے۔ یہ نہیں کہ باطنی پاکیزگی پر زور دیا جائے۔ اور ظاہر کو نظر انداز کر دیا جائے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ نے یہ فرما کر (کہ اطاعت کرو اللہ تعالیٰ کی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) یہ بات واضح کر دی ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہر رنگ میں اطاعت کی جائے۔ یہ نہیں فرمایا کہ نمازوں میں اطاعت کرو۔ یا روزوں میں اطاعت کرو۔ یا حج میں اطاعت کرو وغیرہ وغیرہ بلکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہر قول و فعل کی اطاعت کرو۔ بلکہ قول سے زیادہ فعل کا مقام ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اقوال تو آپس میں بعض دفعہ کثیر اختلاف نما ظاہر رکھتے ہیں۔ لیکن سنت کا مقام تو وہ ہے۔ جس کی داغ بیل آپ کی زندگی میں پڑ گئی تھی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کتاب "شہادۃ القرآن" میں فرمایا ہے۔ کہ قرآن کریم کے بعد سنت رسول اللہ کا مقام ہے۔ احادیث کو تیسرا درجہ حاصل ہے۔ پس ڈاڑھی چونکہ سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ کے حکم کے ماتحت اسکی بھی اطاعت کرنی لازم قرار دی گئی ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے۔ کہ لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ۔ یعنی یقیناً یہ رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تم میں ایک بہتر نمونہ ہے۔ پس کوئی ایسا جاہل انسان ہے۔ جو یہ خیال کرے۔ کہ یہ جو کہا گیا ہے۔ کہ یہ رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تم میں ایک بہتر نمونہ ہے۔ تو یہ محض باطنی طور پیروی کرنے کے لئے کہا گیا ہے۔ حالانکہ جس چیز کو نمونہ قرار دیا جائے۔ اس کے ظاہر حالات کا زیادہ خیال رکھا جانا چاہیئے۔ کیونکہ معاً تو ظاہر پر ہی نظر پڑتی ہے۔ باطنی خوبیوں کی پیروی کے لئے تو ایک لمبے عرصہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور ظاہر پر تو فوراً عمل کیا جا سکتا ہے۔ بعض نادان یہ کہہ دیا کرتے ہیں کہ ڈاڑھی رکھنا فرض نہیں ہے۔ انہیں اللہ تعالیٰ کے ان احکامات پر غور کرنا چاہیئے۔ مذکورہ بالا آیات کوئی تاویل طلب نہیں ہیں۔ بلکہ صاف حکم ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میں نے تمہارے لئے نمونہ بنا کر بھیجا ہے۔ تم ان کی مانند بننے کی کوشش کرو۔ یہ اس قدر واضح بات ہے۔ کہ جس میں کوئی پیچ اور شک و شبہ کی گنجائش نہیں ہے۔ دنیا میں جس قدر اشیاء بنتی ہیں۔ ان کے لئے پہلے ایک سیمپل (نمونہ) تیار کیا جاتا ہے۔ اور اگر کوئی چیز نمونہ کے مطابق نہ ہو۔ تو وہ ناقابل استعمال خیال کی جاتی ہے مثلاً جس قدر مشینری ہے۔ سب کے لئے ضروری ہے کہ وہ سیمپل کے مطابق ہوں۔ اندر سے بھی سب پرزے ویسے ہی ہوں۔ ظاہری شکل اور صفائی وغیرہ ہر کیل کانٹا بالکل سیمپل کے مطابق ہو۔ ورنہ خریدار ہرگز ہرگز اس مشین کو نہ خریدیگا۔ اور جبتک اس کو عین سیمپل کے مطابق نہ کیا جائے۔ وہ ردی میں پھینکی جائیگی۔ پس اللہ تعالیٰ نے صاف لفظوں میں فرما دیا ہے۔ کہ ہم نے تمہارے لئے ایک بہتر نمونہ بنا کر بھیج دیا ہے۔ تم اے مومنو اپنا ظاہر و باطن اسی نمونہ کے مطابق کر لو۔ ورنہ یاد رکھو کہ میں تم کو قبول نہ کروں گا۔ کیونکہ جب تک تم اس نمونہ کے مطابق بننے کی کوشش نہ کرو گے۔ تم ہرگز قبول نہ کئے جاؤ گے۔ بعض نادان یہ بھی کہہ دیا کرتے ہیں۔ کہ ڈاڑھی نہ رکھنا معمولی بات ہے۔ یعنی یہ کوئی بہت بڑا اہم کام نہیں ہے۔ حالانکہ ان کے اس جواب سے ڈاڑھی کی اہمیت بڑھ جاتی ہے۔ کیونکہ جس کام کے لئے کوئی زیادہ محنت و مشقت یا قربانی نہیں کرنی پڑتی۔ اور وہ بالکل آسان اور سہل ہے۔ اس کے متعلق تو اللہ تعالیٰ ضرور سوال کرے گا۔ کہ یہ سہل اور آسان کام تم نے کیوں نہ کیا۔ جہاد کے متعلق۔ زندگی وقف کے متعلق یا جان قربان کرنے کے متعلق تو ہماری کمزوریاں پردہ ڈال سکتی ہیں۔ کہ یہ بڑے بڑے جانکاہ کام تھے۔ اور اے اللہ ہم کمزور اور ناتوان بندے ان بوجھوں کو نہ اٹھا سکے لیکن ڈاڑھی نہ رکھنے کے متعلق کیا حجت پیش کی جائیگی۔ سوائے اس کے کہ یہ ایک منافقت ہے۔ کہ انسان کا پتہ ہی نہ چلے۔ کہ یہ کس مذہب سے تعلق رکھتا ہے۔ ہندوؤں میں ہندو مسلمانوں میں مسلمان۔ عیسائیوں میں عیسائی۔ ظاہر کا اثر باطن پر پڑتا ہے۔ اور باطن کا اثر ظاہر پر پڑتا ہے۔

حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ جس کا کپڑا میلا اس کا دل میلا۔ اب احباب خود ہی غور فرمالیں۔ کہ جس مومن کے منہ پر ڈاڑھی ہی نہ ہو۔ اور اگر ہو بھی تو تجارتی ڈاڑھی ہو۔ تو اس کے دل کا کیا حال ہونا چاہیئے۔

خاکسار محمد حسن بنی اسرائیل سیکرٹری تبلیغ حلقہ محمد نگر۔ لاہور

دنیا کو اسلام کی ضرورت ہے

متعدد مواقع پر ایسے حالات ظاہر ہوئے ہیں۔ جن میں دنیا کے مدبرین کو اسلامی تعلیم کے آگے سرنگوں ہونا پڑا ہے۔ اپنی مشکلات کے حل کی تجاویز کرتے کرتے آخر جو تجویز انہیں بہت پسند آتی ہے۔ وہ وہی ہوتی ہے۔ جسے اسلام آج سے چودہ سو برس پہلے اپنے سامنے پیش کر چکا ہے۔ آج ایک اور مثال اسی قسم کی پیش کی جاتی ہے:۔

شادی میاں بیوی کے درمیان ایک مقدس معاہدہ ہے۔ جس کو پورا کرنے اور برقرار رکھنے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جانی ضروری ہے۔ لیکن آج یورپ میں سب سے زیادہ ناقابل اعتبار۔ غیر دیرپا اور غیر ضروری معاہدہ شادی کا معاہدہ ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر طلاقیں حاصل کی جا رہی ہیں۔ طلاقوں کی بڑھتی ہوئی رو کو کم کرنے کے لئے اب تجاویز سوچی جا رہی ہیں۔ لارڈ میریی مین چھ سال سے برطانیہ کے دارالامراء کے رکن ہیں۔ اس عرصہ میں آپ نے کوئی تقریر ایوان خاص میں نہیں کی تھی۔ اب انہوں نے جو پہلی تقریر کی ہے۔ اس میں ایک کمیٹی کی ایک سکیم کو پیش کیا۔ جو شادی کے تعلق کی بے ثباتی کو کم کرنے کے لئے مرتب کی گئی ہے۔ سکیم کیا ہے "باہمی سمجھوتہ کرانے کے لئے ایک عنصر کی ضرورت" کو بیان کیا گیا ہے۔ "یہ تجویز کیا گیا ہے۔ کہ تحقیق و مفاہمت کی غرض سے ایک کمیشن مقرر کیا جایا کرے۔ جو ایک وکیل کے سامنے حل کر ٹریبونل کے طور پر کام کرے۔ اور اس کے سامنے جانبین پیش ہوا کریں۔ سب سے پہلے کمشن کو مفاہمت کرانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اور اگر اس میں ناکامی ہو۔ تو حالات کی تحقیق کرے۔ اور قابل توجہ امور پر غور کر کے عدالت کے سامنے اپنی رپورٹ پیش کرے۔"

گویا کہ عدالت کے سامنے مقدمہ جانے سے قبل "مفاہمت کے اقدام" کے اجراء کی تجویز ہے۔ اور یہ وہ تجویز ہے۔ جو قرآن کریم نے سینکڑوں برس سے دنیا کے سامنے رکھی ہوئی ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے وان خفتم شقاق بینھما فابعثوا حکما من اھلہ و حکما من اھلھا۔ ان یریدا اصلاحا یوفق اللہ بینھما (النساء ع ۶)

یعنی اگر یہ خطرہ ہو۔ تو میاں بیوی کے درمیان تفرقہ ہو جائے گا۔ تو چاہیئے۔ کہ ایک حکم (مفاہمت کرانے کے لئے) مرد کی طرف سے اور ایک عورت کی طرف سے بھیجے جائیں۔ اگر فریقین اصلاح چاہیں گے۔ تو اللہ تعالیٰ انہیں اسکی توفیق دے دیگا۔ ظاہر ہے کہ یہ تجویز بہت موزوں ہے۔ اور ہر لحاظ سے مکمل۔ دنیوی لوگوں کی نئی تجویز ابھی ناقابل ہے۔ اور عمدہ اسلامی تجویز کی بھونڈی نقل۔ خدا تعالیٰ ان کی آنکھیں کھولے آمین۔ (خاکسار ناصر احمد واقف تحریک اردو لوک)

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طرف سے پانچ صد مخلصین جماعت کو دعوت

"میں سمجھتا ہوں کہ ہماری جماعت میں اب ایسے لوگ شامل ہیں۔ کہ اگر ان میں سے پانچ سو آدمی بھی اس عہد کو سامنے رکھ کر جو انہوں نے خدا تعالیٰ سے کیا ہے۔ اس کام کے لئے آگے آ گئے۔ تو وہ دوسروں کی مدد کے بغیر اس رقم کو پورا کر سکتے ہیں۔" کیا آپ نے تو سیع کالج کی مد میں اس قدر رقم ادا کر دی ہے۔ کہ آپ اپنے آپ کو حضور کے یاد فرمائے ہوئے پانچ صد احباب میں شمار کر سکیں۔ (نظارت بیت المال)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لیڈروں کی شناخت

سردار دیوان سنگھ صاحب مفتون ایڈیٹر ریاست دہلی نے مزاحیہ رنگ میں مختلف لیڈروں کا نقشہ کھینچا ہے۔ ان میں سے چند درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

کانگرسی لیڈر

یہ لیڈر کھدر کا سفید پاجامہ اور قمیص پہنتا ہے۔ اس کے سر پر گاندھی ٹوپی ہوتا کرتی ہے۔ قمیص کے اندر ریشمی بنیان ہوتی ہے۔ اور سردیوں میں کشمیر کا گرم دھسا اوڑھتا ہے۔ یہ کلین شیو رہتا ہے۔ اس کے ہاتھوں میں یا تو کھدر کا تھیلا ہوتا ہے یا بزم چمڑے کا پتلا سا بیگ۔ آپس میں ملتے ہوئے پہلے بندے ماترم کہا کرتا تھا۔ اب جے ہند کہتا ہے۔ باتیں کرتے ہوئے گاندھی جی کا نام بار بار لیتا ہے۔ انشورنس اور لیٹلا کمپنیوں کے معاملات میں یہ ماہر ہے۔ خطوکتابت میں ہاتھ کا بنا ہوا کاغذ استعمال کرتا ہے۔ اور تقریر میں زیادہ کرنے کے باعث اس کے گلے میں خراش سی رہتی ہے۔

احرار ی لیڈر

اس کا لباس کھدر کا ہوتا ہے اور ٹوپی بالوں والی افغانی۔ کوٹ اور تقریر کرنے میں ہمیشہ کوئی جوڑا ہوتا ہے۔ سر و ڈاڑھی نہیں منڈواتا۔ بگڑے میزوں کا پیدائشی دشمن ہے ضرورت کے وقت ہندوؤں اور سکھوں کی مخالفت بھی کرتا ہے۔ اور ضرورت پر ملاپ بھی کر لیتا ہے۔ کانگرسی لیڈر کی طرح اس کو روپیہ پیدا کرنے کا شوق نہیں۔ اور نہ تجارت سے اس کو رغبت ہے۔ اگر چند برس جیل نہ جائے تو یہ زندگی میں دلچسپی محسوس نہیں کرتا اور کچھ کھویا کھویا سا رہتا ہے۔ نماز پابندی کے ساتھ پڑھتا ہے۔ اور مذہب کو سیاسیات سے الگ نہیں ہونے دیتا۔ قادیان کے احمدیوں سے اسے بہت نفرت ہے۔ ضرورت کے وقت مخالف پارٹی کے لوگوں کو زدوکوب کرا دیتا ہے۔ یہ اخبارات کا بہت شوقین ہے مخالف و موافق ہر قسم کے اخبارات پڑھتا ہے۔ اور بیان دینے میں بخل سے کام نہیں لیتا۔

ہندو مہاسبھائی لیڈر

یہ مسلمانوں کا دشمن ہے۔ اور اچھوتوں سے دلی نفرت کرتا ہے۔ اس کو ہندوستان میں مسلمانوں کا رہنا بے حد ناگوار ہے یہ ہندوؤں میں چھری مارنے کی سپرٹ پیدا کرنے کے فن میں ہے۔ کانگرس کو یہ جاتی کا دشمن سمجھتا ہے۔ اس کا لباس دھوتی اور کرتہ ہے۔ یہ ننگے سر رہنا زیادہ پسند کرتا ہے۔ اس کا پیک پر کوئی اثر نہیں مگر اس کو یقین ہے کہ تمام ہندو قوم اس کے ساتھ ہے۔

احمدی لیڈر

یہ مذہب پر فریفتہ ہے۔ بہت سخت جان واقع ہوا ہے۔ اسے گالیاں کھا کر بھی غصہ نہیں آتا۔ مسلمان اس کی ہر جگہ مخالفت کرتے ہیں مگر یہ پروا نہیں کرتا۔ چندہ جمع کرنے میں بہت مشاق ہے۔ فطرتاً نیک ہے یہ ہندوؤں اور سکھوں کے بزرگوں کی عزت کرتا ہے۔ تبلیغ پر جان دیتا ہے اور دوسروں کو احمدی بنانا اس کی زندگی کا واحد مقصد ہے۔ اپنی دھن کا پکا ہے نماز روزہ کا سخت پابند ہے۔ اور شرع کے خلاف کوئی بات نہیں کرتا۔ اسے دعا پر بہت یقین ہے۔ اگر اسے بھوک محسوس ہو تو یہ چاہتا ہے کہ روٹی کی جگہ دعا سے پیٹ بھر جائے۔ سیاسی عقیدہ سے بے نیاز ہے۔ یہ تمام دنیا کو احمدی بنانے کے لئے بے چین رہتا ہے۔ تبلیغ کے لئے بڑے سے بڑے خطرہ کی پروا نہیں کرتا۔

(ریاست ۲۸ فروری)

طلباء میٹرک

جو طلباء امسال ماہ اگست میں پرائیویٹ طور پر میٹرک کا امتحان دینے کا ارادہ رکھتے ہوں۔ اپنے اپنے ناموں سے خاکسار کو مطلع فرمائیں۔ تا قادیان میں امتحان سنٹر بنانے کی کوشش کی جائے۔

ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان

لجنات اماء اللہ بیرون سے اور سے قرآن مجید انگریزی

حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ کے موقعہ پر جماعت کو تحریک فرمائی ہے کہ عنقریب قرآن مجید انگریزی شائع ہو جائے گا جس میں سے ایک ہزار جلد بیرونی ممالک میں تبلیغ کے لئے وقف کی جائیں گی۔ فی جلد قیمت قریباً پچیس ۲۵ روپے ہوگی۔ تمام لجنات یہ زمن کی عہدہ دار اپنی اپنی لجنہ اماء اللہ میں اس تحریک کی اہمیت کو واضح کر کے مستورات سے قرآن مجید انگریزی کی جلدیں وقف کرنے کے لئے چندہ وصول کریں۔ اور وعدے لکھوا کر مرکز میں بھجوائیں۔

مریم صدیقہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ قادیان

عہدہ داران خدام الاحمدیہ توجہ فرمائیں!

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو ان کی مجالس بروقت اور تمام خدام سے پورا چندہ خدام وصول کر کے نہیں بھجوائیں۔ نتیجہ یہ ہے کہ مرکز حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے پروگرام پر مکمل طور پر عمل نہیں کر سکتا۔ امید ہے اب باقاعدگی سے آپ ماہ بماہ مرکز کو اس کا حصہ بھجواتے رہیں گے۔ مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

ایک لاؤڈ سپیکر میکنک کی فوری ضرورت

نظارت تعلیم و تربیت کو ایک ایسے کارکن کی ضرورت ہے۔ جو لاؤڈ سپیکر کی مشین اور بجلی کی وائرنگ کا کام مہارت کے ساتھ کر سکتا ہو۔ ماہر فن ہونے کی صورت میں الاؤنس اسّی روپے ماہوار ماہوار دیا جائے گا۔ اگر ایسے دوست جنہوں نے کسی ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ میں سے باقاعدہ سرٹیفکیٹ حاصل کیا ہو۔ یا کسی مشہور فرم میں تسلی بخش کام کیا ہو۔ قادیان میں ملازمت حاصل کرنا چاہیں۔ تو وہ فوراً اپنی اپنی درخواستیں ناظر تعلیم و تربیت کے نام یہ بھجوا دیویں۔

ناظر تعلیم و تربیت قادیان

ہمارا رسول

شعبہ اطفال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے احمدی بچوں کا آئندہ امتحان کے لئے جو انشاء اللہ مئی میں ہوگا۔ "ہمارا رسول" مصنفہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بطور نصاب مقرر ہے۔ یہ کتاب میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب قادیان سے ۳ روپے میں مل سکتی ہے۔

گذشتہ امتحانات میں بیرونی مجالس کے بہت کم بچے شامل ہوتے تھے۔ اس لئے قائدین کرام کو چاہیے کہ وہ ہر بچہ کو اس امتحان میں شامل کرنے کی پوری کوشش فرمائیں۔ یہ امتحانات بچوں کی تربیت کے لئے نہایت مفید ہیں۔ شامل ہونے والوں بچوں کے نام شعبہ اطفال کو بھجوا دیئے جائیں۔

مہتمم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مہتمم صاحبان مال و زعماء صاحبان انصار اللہ کی توجہ کے لئے ضروری اعلان

جن مجالس انصار اللہ کے مہتمم صاحبان انصار اللہ نے اس سال ابھی تک چندہ انصار اللہ مرکز میں نہیں بھجوایا یا باقاعدہ نہیں بھجواتے ان کو تاکید کی جاتی ہے کہ وہ بہت جلد چندہ انصار اللہ معہ بقایا وصول کر کے مرکز میں بھجوائیں۔ اور آئندہ بالالتزام ماہ بماہ بھجوانے کا انتظام کریں۔ زعماء صاحبان انصار اللہ ذمہ دار ہیں کہ مہتمم صاحبان مال کے ذریعہ چندہ معہ بقایا وصول کر کے دو ہفتہ کے اندر مرکز میں بھجوائیں۔ اور آئندہ اس امر کی نگرانی رکھیں کہ ان کی مجلس کا چندہ انصار اللہ مرکز میں ماہ بماہ بھیجا جا رہا ہے یا نہیں۔

قائد مال مرکزیہ انصار اللہ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولوی ثناء اللہ صاحب کے لئے

اکتیس ۳۱ کنٹس ۲۱۰۰۰ ہزار روپے کے دو انعام

جو صاحب ان کو پبلک جلسہ میں حلف اُٹھانے کے لئے تیار کرینگے ان کو دو ہزار روپیہ انعام دیا جائیگا اسکے متعلق اُردو یا انگریزی رسالہ کا ڈاک آنے پر مفت ارسال کیا جائیگا۔ عبداللہ الہ دین۔ الہ دین بلڈنگس سکندرآباد دکن

شفاء الملک حاذق حکیم محمد حسن صاحب قرشی یونانی طبیہ کالج لاہور کی تیار کردہ

"آج کل مصنوعی اور ادنیٰ درجہ کی دواؤں کی گرم بازاری ہے۔ اسلئے جو دوائیں خالص اور اصلی دواؤں کی بہم رسانی کی سعی کرتے ہیں جہور کو انکی حوصلہ افزائی کرنی چاہیئے مجھے اُمید ہے۔ کہ عوام کے علاوہ اطباء کرام بھی طبیہ عجائب گھر قادیان کی خدمات سے فائدہ اُٹھائیں گے۔

مجھے یہ معلوم کرکے مسرت ہوئی ہے۔ کہ طبیہ عجائب گھر قادیان کی فراہم کی ہوئی دوائیں عمدہ اور معیاری ہیں"۔

محمد حسن قرشی

قومی صنعت کو فروغ دیجئے

پریسین مینوفیکچرنگ کمپنی قادیان میں نہایت خوبصورت پائیدار سیلنگ فین اور ٹارچ تیار ہوتی ہیں جو تمام ہندوستان میں مشہور اور مقبول عام ہیں۔ اس کے علاوہ بجلی کی ویلڈنگ مشینیں اور انگریونگ مشینیں بھی ہمارے ہاں تیار ہوتی ہیں۔ آپ اپنی ضروریات کے وقت اس کمپنی کی مصنوعات اپنے ہاں دوکانداروں سے طلب کریں۔ اور اس طرح قومی صنعت کو فروغ دیں

منیجر

شباکن و شفائی

یہ دونوں دوائیں ملیریا اور دوسرے بخاروں کے لئے بہترین یونانی دوائیں ہیں شباکن پیدا کرکے بخار اُتار دیتی ہے۔ جگر اور طحال کو صاف کرتی ہے معدہ کو طاقت دیتی ہے اعضاء کو طاقت بخشتی ہے۔ اور کونین کے نقصان کے بغیر جسم کو ملیریا کے بد اثرات سے صاف کر دیتی ہے۔ شفائی پرانے اور سخت بخاروں میں شباکن کے ساتھ دی جائے۔ تو اُن کو توڑنے میں کامیاب ہوتی ہے۔ جو بخار نہایت سخت اور ٹوٹنے میں نہیں آتے۔ کونین کے ٹیکوں سے بھی ان کو فائدہ نہیں ہوتا۔ وہ شفائی کو شباکن کے ساتھ دینے سے خدا تعالیٰ کے فضل سے ٹوٹ جاتے ہیں۔ اور اعصاب کو بھی نقصان نہیں پہنچتا۔ ہر گھر میں ان دواؤں کا ہونا نہایت سے اخراجات سے بچا لیتا ہے قیمت یکصد قرص ۱۰ روپیہ پچاس قرص عہ رشفائی در جن ۸ روپیہ محصول ڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

سرمہ مبارک

حضرت حکیم الامت مولانا نورالدین رضی اللہ عنہ کا مشہور و مجرب نسخہ

آپ ہمیشہ سرمہ کرے۔ دھند۔ جالا۔ خارش۔ کمزوری نظر۔ آشوب چشم وغیرہ امراض میں مبتلا مریضوں کو استعمال کراتے تھے۔ مذکورہ امراض کے دفعیہ کے لئے بے حد مجرب ہے۔

ترکیب استعمال۔ ایک ایک سلائی سوتے وقت آنکھوں میں ڈالیں۔ قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنے

ملنے کا پتہ دواخانہ نورالدین قادیان

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق منیجر الفضل کو مخاطب کیا جائے ایڈیٹر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام اور مساوات

یہاں مالک اور مزدور ایک ہی صف میں کام کرتے ہیں۔

بہترین ٹارچ  بنانیوالا کارخانہ

سام روزٹ اینڈ کمپنی قادیان

اپنے پیسے کی قدر کریں

آج کل عمارتی سامان مشکل سے ملتا ہے۔ پھر اگر اسے اناڑی لوگوں کے سپرد کر کے ضائع کر لیا جائے تو یہ بہت بڑا نقصان ہے اپنے پیسے کی قدر کریں۔ اور جب بھی ضرورت ہو۔ میکینیکل انڈسٹریز لمیٹڈ قادیان کے سند یافتہ ماہرین فن کی نگرانی میں اپنی عمارت نیز اس کے نقشے اور تخمینے تیار کرائیں۔

منیجر میکینیکل انڈسٹریز لمیٹڈ

ضرورت رشتہ

مکرمی سید بشیر احمد صاحب ولد مولوی غلام رسول صاحب قوم اویل جٹ ساکن لکھنوال ضلع گجرات حال ملازم ریلوے آفس آئی۔ ایس سی پونا نمبر ۲ عمر ۲۳ سال تعلیم میٹرک تنخواہ ۲۵۹ روپے ماہوار حال جگی الاؤنس ۳۰ جگی الاؤنس تازیت ملیگا کیلئے رشتہ کی ضرورت ہے ضرورت مند اصحاب مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں

(۱) سید بشیر احمد خانصاحب ریلوے آفیسر آئی۔ ایس سی پونا نمبر ۲

(۲) سید ولی شاہ صاحب (بحوالہ رشتہ) ناظم نظارت امور عامہ

تلاش گمشدہ

۱۲ بجکر ۲۹ کو جلسہ سالانہ سے واپسی پر میرا صوت کیس امرت سر اسٹیشن پر گم ہو گیا ہے اگر کوئی احمدی دوست غلطی سے لے گئے ہوں تو براہ نوازش پہنچا دیں۔ بکمیت روپیہ انعام کے علاوہ ان کا بہت شکریہ ادا کیا جائے گا۔ ماسٹر مجید احمد احمدی ملازم پنجاب سیمنٹ ہسپتال لاہور

پانچ روپے بارہ آنے میں

طاقت کیلئے اعلیٰ دوا

مروا نگی

زہریلی رسولی اور مضر صحت ادویہ سے پاک ملنے کا پتہ: مخدوم اینڈ کمپنی بھیرہ پنجاب

کارخانہ داروں اور تاجروں کیلئے

خوشخبری

بمبئی سے باہر کے تمام کارخانہ داروں اور تاجروں کے لئے

اب بمبئی سے ہر قسم کا مال منگوانا یا بمبئی میں ہر قسم کا مال سپلائی کرنا بالکل آسان ہو گیا ہے لہذا اپنی ضرورت کیلئے مندرجہ ذیل تحریک جدید کی کمپنی سے فائدہ اٹھائیں۔

آزمائش سبھی انشاء اللہ خوش ہونگے

یونیورسل ٹریڈنگ اینڈ مینوفیکچرنگ کمپنی ۳ حشیشہ فیروز محل ابراہیم رحمت اللہ روڈ بمبئی ۲۳

Universal Trading Mfg Co Ibrahim Rahmat ullah Road Samshed Feroze Mahl No. 3/23 Bombay NB 3.

نارتھ ویسٹرن ریلوے

مندرجہ ذیل تاریخوں کے مطابق ۱۲ ڈاؤن/۱۳ اپ اور جو ووڈاؤن/۱۱ اپ سلیمہ میں ٹرینیں دوبارہ جاری کر دی جائیں گی۔ لاہور اور کالکا کے درمیان چلنے کے لئے یہ گاڑیاں اسی آفیشل ٹائم ٹیبل کے مطابق چلیں گی جو یکم جنوری ۱۹۴۷ء سے جاری ہے

۱۱ اپ ۱۲ ڈاؤن/۱۳ اپ سلیمہ میں دہلی سے اور کی ۲۸ فروری ۱۹۴۷ء سے لاہور سے روانگی ۹ بجے

(۱) ۱۴ ڈاؤن/۱۱ اپ دہلی سے اور کی یکم مارچ ۱۹۴۷ء سے کالکا سے روانگی ۱۰ بجکر ۲۵ منٹ پر

2 یکم مارچ ۱۹۴۷ء سے ۲ ڈاؤن کالکا دہلی کلکتہ میل۔ کالکا اور انبالہ چھاؤنی کے درمیان یکم جنوری ۱۹۴۷ء کے جاری کردہ آفیشل ٹائم ٹیبل یعنی کالکا سے ۱۰ بجکر ۱ منٹ پر روانگی اور انبالہ چھاؤنی پر پہنچنے کا وقت ۱ بجکر ۵ منٹ کے مطابق چلے گی۔

نوٹ۔ ۲ ڈاؤن کالکا۔ دہلی۔ کلکتہ میل جو کالکا سے ۲۸ فروری ۱۹۴۷ء کو ۱۰ بجکر ۲۰ منٹ پر چلے گی انبالہ چھاؤنی تک موجودہ ٹائم کے مطابق چلے گی۔ درمیانہ درجہ کے سٹیشنوں کے ٹائم ٹیبل معلوم کرنے کے لئے متعلقہ سٹیشن ماسٹروں سے دریافت کریں۔

تھرو سروس کیریجوں کی منسوخی

ایگ بوگی فسٹ سیکنڈ اور اسباب کے بریک اور ایک بوگی انٹر اور تھرڈ کلاس مسافروں کی جو موجودہ وقت جو لاہور اور کالکا کے درمیان یعنی ۷ ڈاؤن/۱ اپ اور ۱۰ ڈاؤن/۷ اپ بند کر دی جائے گی۔ یہ مندرجہ ذیل ٹائم کے مطابق چل رہی ہے۔

۷ ڈاؤن لاہور سے ۲۸ فروری ۱۹۴۷ء کو اور ۲ ڈاؤن کالکا سے یکم مارچ ۱۹۴۷ء

چیف آپریٹنگ سپرنٹنڈنٹ

جائداد کی خرید و فروخت کے متعلق مجھ سے خط و کتابت کریں

قریشی محمد مطیع اللہ قریشی منزل

دار العلوم قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبریں

لنڈن ۲۶ فروری۔ برطانوی دارالامراء میں ہندوستان کے متعلق لارڈ ٹمپل وڈ نے ہر تحریک پیش کی کہ اقلیتوں کی حفاظت کا مناسب انتظام نہ ہونے کے باوجود برطانوی حکومت نے جون ۱۹۳۵ء تک ہندوستان کو اختیارات منتقل کرنے کا جو فیصلہ کیا ہے اس سے وہاں کا امن خطرہ میں پڑ گیا ہے۔ لارڈ سٹوڈیل نے بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ اختیارات منتقل کرنے کی تاریخ مقرر کرنے سے وہاں کی مختلف پارٹیوں کے درمیان سمجھوتہ ہونے میں آسانی ہو جائے گی۔ کیونکہ وہ اس سلسلے میں برطانیہ سے مدد لینے کی بجائے اپنے جھگڑوں کو خود ہی نپٹانے پر مجبور ہو جائیں گی۔

کلکتہ ۲۶ فروری۔ ۲۲ فروری سے کلکتہ میں ہیضہ وبائی صورت اختیار کر چکی ہے۔ ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ اس سلسلے میں کل ۸۴ وارداتیں ہوئیں۔ جن میں سے ۵۹ مہلک ثابت ہوئیں۔

لوکیو ۲۶ فروری۔ کل صبح پھر زلزلہ کا شدید جھٹکا محسوس ہوا۔ لیکن اس سے شدید نقصان نہیں ہوا۔

کلکتہ ۲۶ فروری۔ گذشتہ فسادات کے موقعہ پر جن مساجد اور عبادت گاہوں کو نقصان پہنچا تھا۔ ان کی مرمت کے لئے حکومت نے ایک لاکھ روپیہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

پٹیالہ ۲۶ فروری۔ مہاراجہ صاحب پٹیالہ نے ایک تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ پٹیالہ میں عنقریب ایک یونیورسٹی قائم کی جائیگی جس میں فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم کا خاص انتظام کیا جائے گا۔

پشاور ۲۶ فروری۔ سرحد اسمبلی کا بجٹ سیشن ۱۰ مارچ سے شروع ہو کر ۱۰ اپریل تک جاری رہے گا۔

نئی دہلی ۲۶ فروری۔ امید کی جاتی ہے کہ عبوری حکومت کے مسلم لیگی رکن مسٹر آئی آئی چندریگر اپریل میں جنیوا میں ہونے والی تجارت کی بین الاقوامی کانفرنس کی ابتدائی کمیٹی میں ہندوستانی وفد کے لیڈر کی حیثیت سے شریک ہوں گے۔

لاہور ۲۶ فروری۔ حکومت پنجاب نے آئندہ سال کے بجٹ میں اچھوتوں کی بہتری پر صرف کرنے کے لئے دس لاکھ روپے کی رقم منظور کی ہے۔ اس کے علاوہ مزید پانچ لاکھ روپیہ مخصوص طلباء کو وظائف دینے پر خرچ کئے جائیں گے۔

لاہور ۲۶ فروری۔ سونا دیسی ۱۰۳/۸ سونا ٹسٹ ۱۰۴/۸ - چاندی ۱۵۷/۰ - پونڈ ۶۵۸ - سونا امرتسر ۱۰۷/۰ روپے

مدراس ۲۶ فروری۔ یہاں کے ایک قصبہ میں ایک شخص کو دس سال اور ایک ماہ خفیہ پوسٹ کارڈ ملا۔ ۲۰ جنوری ۱۹۳۷ء کو یہ کارڈ ڈاکخانہ میں ڈال دیا گیا تھا۔ جو ۱۸ فروری ۱۹۴۷ء کو اس آدمی کو ملا جس کے نام کا اس پر پتہ تھا۔

مسلم لیگی کارکنوں کی رہائی
اور
وزیر اعظم پنجاب کا بیان

لاہور ۲۶ فروری۔ مسٹر اے۔ کے فضل حق وزیر مال حکومت پنجاب نے اعلان کیا ہے کہ حکومت کی طرف سے اخبارات پر سنسر کی جو پابندیاں عائد تھیں حکومت نے انہیں واپس لے لیا ہے۔ روزنامہ ڈان دہلی کے داخلہ پنجاب پر بھی اب کوئی پابندی نہیں رہی۔

صوبہ کے طول و عرض میں ۳۰۰ مسلم لیگی کارکن رہا کر دیئے گئے ہیں۔ لاہور سنٹرل جیل کے باہر ہزاروں مسلمانوں نے رہا ہونے والوں کا استقبال کیا لیڈروں نے ایک جلسہ میں مسلمانوں کو مبارک باد دی کہ انہوں نے بڑے صبر آزما حالات میں بھی اپنے ضبط و نظم کو قائم رکھا۔

ملک خضر حیات خاں وزیر اعظم نے لیگ الیکشن کے سلسلے میں سمجھوتہ کرنے کے متعلق ایک بیان میں کہا۔ چونکہ ہم اس الزام کو دور کرنا چاہتے ہیں کہ حکومت پنجاب اپنے سیاسی مخالفین کو اسمبلی کے بجٹ سیشن میں شامل ہونے سے روکنا چاہتی ہے۔ اس کے علاوہ برطانوی حکومت کے ۲۰ فروری کے اعلان کے بالکل نئی صورت حالات پیدا کر دی ہے۔ اس لئے ہم نے مسلم لیگی لیڈروں سے سمجھوتہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ آپ نے تمام فریقوں کے لیڈروں سے اپیل کی ہے کہ وہ قیام امن کے سلسلہ میں حکومت کا ہاتھ بٹائیں۔

ریجینا پور ۲۶ فروری۔ کل گاندھی جی سے پوچھا گیا۔ کیا یہ درست ہے کہ مختی سے رائج کرنے سے عورتوں کی اخلاقی حالت اچھی ہو سکتی ہے۔ آپ نے بتایا کہ مجھے مسلمان اصحاب نے وارننگ دی ہے کہ میں پردہ کے خلاف ایک لفظ بھی نہ بولوں۔ لہذا میں اس کے متعلق کچھ کہنے سے ہچکچاہٹ محسوس کرتا ہوں۔ لیکن میں نے ہمیشہ ہی ہندو عورتوں کو پردہ کرتے دیکھا ہے۔ میں ہندوستان کی بڑی بڑی اور مشہور مسلم خواتین کو بھی جانتا ہوں جو پردہ نہیں کرتیں۔ اصل پردہ دل کا ہوتا ہے۔

صوبہ سرحد میں مظاہرے اور گرفتاریاں
مفاہمت کے امکانات

پشاور ۲۶ فروری۔ پشاور میں کئی بار جلوس نکالے گئے۔ جسے منتشر کرنے کے لئے لاٹھی چارج کی گئی۔ ریزرو اشک آور گیس بھی استعمال کی گئی۔ مردان میں بھی مظاہروں کا سلسلہ جاری ہے۔ اردگرد کے دیہات سے سلم فیشنل گارڈ کے سینکڑوں رضاکار پہنچ گئے ہیں۔ اس وقت تک صرف مردان میں ایک ہزار سے زائد اشخاص گرفتار ہو چکے ہیں۔ ان میں سرحد اسمبلی کی مسلم لیگ پارٹی کے تین رکن بھی شامل ہیں۔ ایبٹ آباد اور بعض دیگر مقامات پر بھی مظاہروں اور گرفتاریوں کا سلسلہ جاری ہے۔

سرحد گورنمنٹ اور صوبائی مسلم لیگ کے درمیان مفاہمت کے امکانات روشن ہو گئے ہیں۔ آج بعد دوپہر گورنر سرحد۔ وزیر اعظم ڈاکٹر خانصاحب اور عبوری حکومت کے مسلم لیگی رکن سردار عبدالرب نشتر کے درمیان گورنمنٹ ہاؤس میں کانفرنس ہوئی۔ سردار عبدالرب نشتر نے پشاور جیل میں چند مسلم لیگی زعماء سے بھی ملاقات کی نیز پیر آف مانکی شریف سے بھی آپ نے وزیر اعظم سرحد نے ایک بیان میں بتایا کہ دستانہ گفت و شنید جاری ہے۔ ابھی ہم کسی قطعی فیصلہ تک نہیں پہنچ سکے۔ باخبر حلقوں کا بیان ہے کہ مفاہمت کے کافی امکانات پائے جاتے ہیں۔

مرکزی اسمبلی کی کارروائی

نئی دہلی ۲۶ فروری۔ مرکزی اسمبلی نے اجلاس میں سردار مشتل سنگھ نے دریافت کیا کہ کیا حکومت کو علم ہے کہ جون ۱۹۴۸ء کے بعد ہندوستان کے بچانے کی ساری ذمہ واری خود ملک پر ہو گی۔ فوج کو ہندوستانی بنانے کیلئے ایک کمیٹی بنائی گئی ہے۔ کیا اس سلسلے میں مناسب ہدایات دی گئی ہیں۔ ڈیفنس سیکرٹری نے جواب میں بتایا۔ اس وقت تو کمیٹی کو کوئی خاص ہدایت نہیں دی گئی۔ لیکن اسے پہلے سے اپنا کام جلد پورا کرنے کے لئے تاکید کر دی گئی تھی۔ فائنس ممبر مسٹر اے قاسم علی خاں نے بتایا کہ پونچھ اور بہار کے چند ضلعوں میں نمک کی کمی پائی جاتی ہے۔ اس لئے ریلوے نمک اور کھیوڑہ سے نمک ان ضلعوں میں پہنچایا جا رہا ہے۔ امید ہے کہ اب وہاں حالت بہت جلد سدھر جائے گی۔

کراچی ۲۶ فروری۔ سندھ اسمبلی کے اجلاس میں حکومت کے ڈپٹی سیکرٹری زادہ عبدالستار نے سندھ یونیورسٹی بل میں یہ ترمیم پیش کی ہے کہ سندھ میں یونیورسٹی بن جانے کی صورت میں صوبہ کے کسی سکول یا کالج کو اس امر کی اجازت نہیں ہو گی۔ کہ وہ اس یونیورسٹی سے تعلق منقطع کر کے کسی دوسرے صوبے سے تعلق رکھ سکے۔

اجلاس میں ان حروں کے معاملہ پر بھی غور کیا گیا کہ جن کو مقدمہ چلائے بغیر نظر بند کیا گیا تھا۔